ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydharti.com | dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر عمران حسین
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق | ایڈیٹر: عمر خیام
جلد 04 | بدھ 15 اکتوبر 2025ء، 21 ربیع الثانی 1447ھ، 30 اسوج 2081 | صفحات 04 | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 162

وزیراطلاعات آزاد کشمیر پیر محمد مظہر سعید شاہ نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا

استعفیٰ وزیر اعظم آزاد کشمیر کے نام بھجوایا، بعض ناگزیر وجوہات کی بنیاد پر وزارت اطلاعات کے منصب سے علیحدگی کا فیصلہ کیا ہے، پیر محمد مظہر سعید شاہ کی پی آئی ڈی کمپلیکس میں پریس کانفرنس

پیر محمد مظہر سعید شاہ کا شمار آزاد کشمیر کی فعال اور متحرک سیاسی شخصیات میں ہوتا ہے، تعلق نیلم سے ہے، علماء و مشائخ کی خصوصی سیٹ پر منتخب ہوئے تھے، قبل ازیں کچھ عرصہ افغانستان میں بھی رہے

مظفرآباد (دھرتی نیوز) وزیر اطلاعات پیر محمد مظہر سعید شاہ نے اپنا استعفیٰ وزیر اعظم آزاد کشمیر کے نام پیش کر دیا ہے، ذرائع کے مطابق انہوں نے بعض ناگزیر وجوہات کی بنیاد پر وزارت اطلاعات کے منصب سے علیحدگی کا فیصلہ کیا ہے۔ اپنے استعفیٰ میں پیر محمد مظہر سعید شاہ نے وزیر اعظم آزاد کشمیر کے ہمراہ ایل ڈی سی کے دوران اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ سیاسی، شہری ہونے کا فرض ادا کرتے ہوئے کیا کہ انہیں وزارت اطلاعات کی ذمہ داریاں ادا کرنے کا موقع فراہم کیا، جس قومی اور کلچرل پالیسی کو متوازن انداز میں اپنا کر کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ محاذ ملازمین کے مفادات کے تحفظ کے لیے اپنی خدمات آخر دم تک جاری رکھیں گے۔ ذرائع کے مطابق وزیر اطلاعات نے اپنی وزارت کے دوران عدل وانصاف کے تقاضوں کے ساتھ ہمیشہ ہی اپنی خدمات انجام دیں۔ (تفصیل صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: وزیر اطلاعات پیر مظہر شاہ وزارت سے استعفیٰ کا اعلان کر رہے ہیں

بھارت بی ایل اے، ٹی ٹی پی کی پشت پناہی کر رہا ہے، پاکستان

بھارت دنیا کی بڑی جمہوریت نہیں بلکہ سب سے بڑی گمراہ ریاست بن چکا ہے

نیویارک (صباح نیوز) پاکستان نے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا ہے کہ بھارت کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کھلی میں پاکستانی نمائندہ آصف خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کا کلبھوشن یادیو نامی دہشت گردی کا نشان بن چکے ہیں، اقوام متحدہ کی رویہ علاقائی امن و استحکام (تفصیل صفحہ 03 پر)

پاکستان کی اولین ترجیح نسل کشی کو فوری روکنا تھا، شہباز شریف

امریکی صدر اس ظلم کو ختم کریں گے، اور انہوں نے اپنا وعدہ پورا کیا

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے صدر میں خواہش ظاہر کی ہے کہ ان کے ملک کو ایسا ترجیح فراہم کی گئی نسل کشی کو فوری روکنا تھا، پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف پیر کو صدر میں خواہش ظاہر کی ہے کہ ان کے ملک کو ایسا ترجیح فراہم کی گئی نسل کشی کو فوری روکنا تھا، پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے صدر میں خواہش ظاہر کی ہے کہ ان کے ملک کو ایسا ترجیح فراہم کی گئی نسل کشی کو فوری روکنا تھا، پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف پیر کو

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ
شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

لیپہ کی تعمیر و ترقی ترجیحات کا حصہ اول ہیں، وزیر تعلیم آزاد کشمیر

گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کا بقیہ کام جلد مکمل کیا جائے، سکول کی تعمیر کیلئے فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا

انفراسٹرکچر، تعلیم، صحت، روزگار کے لیے آزاد کشمیر گورنمنٹ دن رات کوشاں ہے، دیوان علی چغتائی کا دورہ لیپہ

چیئرمین تحریک انصاف آزاد کشمیر دیوان علی خان چغتائی کا دورہ لیپہ کا دورہ، لیپہ بیلچہ پہ عوام سے ملاقات کے دوران گفتگو کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لیپہ کے عوام نے مجھے جو محبت دی ہے میں اس کا پابند ہوں، لیپہ کی پہچان کو بحال کیا جائے گا، وزیر تعلیم دیوان علی خان چغتائی نے جاری منصوبہ جات کا معائنہ کیا، کام کی رفتار اور معیار کو چیک کیا انہوں نے ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ کام میں کوئی رکاوٹ نہ آنے دی جائے اور معیاری کام کیا جائے، انہوں نے تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال لیپہ کا بھی دورہ کیا، ہیلتھ کارڈ کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا، ہسپتال کا معائنہ کیا، انتظامات کا جائزہ لیا گیا، ڈاکٹرز کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ کام کی رفتار اور معیار پر توجہ دی جائے۔ (تفصیلی خبر صفحہ 01 کالم 03)

چیئرمیں تحصیل رپورٹر ایم ڈی کی مطابق وزیر تعلیم دیوان علی خان چغتائی کا دورہ لیپہ کا دورہ، لیپہ بیلچہ پہ عوام سے ملاقات کے دوران گفتگو کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لیپہ کے عوام نے مجھے جو محبت دی ہے میں اس کا پابند ہوں، لیپہ کی پہچان کو بحال کیا جائے گا، وزیر تعلیم دیوان علی خان چغتائی نے جاری منصوبہ جات کا معائنہ کیا، کام کی رفتار اور معیار کو چیک کیا انہوں نے ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ کام میں کوئی رکاوٹ نہ آنے دی جائے اور معیاری کام کیا جائے، انہوں نے تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال لیپہ کا بھی دورہ کیا، ہیلتھ کارڈ کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا، ہسپتال کا معائنہ کیا، انتظامات کا جائزہ لیا گیا، ڈاکٹرز کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ کام کی رفتار اور معیار پر توجہ دی جائے۔ (تفصیلی خبر صفحہ 01 کالم 03)

پیپلز پارٹی ایک عوامی جماعت ہے، یوسف ایڈووکیٹ

دشمن اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کسی صورت بھی ممکن نہیں بنا سکے گا

حد بندی (نمائندہ دھرتی) پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے مرکزی رہنماء مہاجر پارٹی اور اسلامی جمہوری محاذ کے رہنما یوسف ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی ایک عوامی جماعت ہے جس نے ہمیشہ عوام کی خدمت اور انکے حقوق کی جنگ لڑی ہے، اسی وجہ سے پیپلز پارٹی عوام کے دلوں میں زندہ ہے، موجودہ پارٹی صدر چوہدری محمد یاسین کی انتھک کاوشوں سے پیپلز پارٹی تاریخ میں ترقی کر رہی ہے، انکا مزید کہنا تھا کہ پارٹی عوامی حکومت قائم کرنے کے مستقبل کے مذموم منصوبوں کو ہم ناکام بنا دیں گے، ہمارے دشمن اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کسی صورت بھی ممکن نہیں بنا سکے گا۔

پشاور ڈویژن کے 9 ریلوے اسٹیشن سولر انرجی پر منتقل

وزیر ریلوے حنیف عباسی کو پشاور ریلوے ڈویژن کے امور پر بریفنگ

اسلام آباد (صباح نیوز) ملک بھر سے پشاور ڈویژن نے 9 ریلوے اسٹیشن سولر انرجی پر منتقل کر دیئے، 1400 ریلے کو کوارٹر کی سولر ٹیکنالوجی اور سولر ایپلیشن بھی کامیابی سے عمل ہو چکی ہے۔ وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا کہ پاکستان ریلوے بہت شاندار محکمہ ہے، ریلوے کے ملازمین کی محنت اور دن رات کی جدوجہد کا نتیجہ ہے کہ ریلوے کا محکمہ منافع میں جا چکا ہے، وزیر ریلوے نے کہا کہ ریلوے کے ملازمین کی محنت

بقیہ 1

ولی پورہ کالونی میں کچرے کی وجہ سے گلی کے اندر سے گاڑیوں کا گزرنا ناممکن ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچرے کی جلایا جانا غیر قانونی ہے جس کی وجہ سے آلودگی بڑھ رہی ہے اور شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کچرے کو ٹھکانے لگانے کے لیے ڈمپر اور ٹریکٹر ٹرالی کا استعمال کیا جائے تاکہ شہری سکون کی زندگی گزار سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹی ایم او کو اس جانب فوری توجہ دینی چاہیے تاکہ شہریوں کو درپیش مسائل کا جلد ازالہ ممکن ہو سکے۔

بقیہ 2

دوست بہرہ اور صاف کوٹ ماں جنوب کے بہت قریبی تعلق قائم ہے جنہیں صرف ضلع کوٹلی سے نہ جانا ہی بھوجہ ہے اور بھوجوی اسلام کے احترام کے باعث ضلع دوست بہرہ کے عوام کا ہمیشہ سے ہی ضلع کوٹلی کے ساتھ ایک مضبوط رشتہ رہا ہے۔ ضلع کوٹلی کے عوام کے ساتھی ہے محرم ہیں۔ ضلع کوٹلی کے دوسرا ہمیں ضلع دوست بہرہ کو کوٹلی کے ساتھ ایک مضبوط رشتہ ہے۔ ضلع دوست بہرہ کی سیاست کے قابل رشتہ اپنے کوٹلی کے ساتھ ہونا ہمیں ہے اور اسے سیاسی اور سماجی سطح پر ہمیشہ کوٹلی کے ساتھ ہی تعلق رہا ہے۔ اہل ضلع کی اعلیٰ قیادت اپنا بھی کوٹلی کے ساتھ ہی رہا ہے۔ اہل ضلع کوٹلی کے عوام کا ہمیشہ سے ہی ضلع دوست بہرہ کے ساتھ ایک مضبوط رشتہ رہا ہے۔ ضلع دوست بہرہ کے عوام کا ہمیشہ سے ہی ضلع کوٹلی

Editorial

ادارتی صفحہ

روزنامہ کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر عابد صدیق ★ ایڈیٹر عمر خیام

عوامی صحت کے تحفظ کیلئے فوڈ اتھارٹی کی سرگرمیاں

آزاد جموں وکشمیر فوڈ اتھارٹی کی جانب سے غیر معیاری اور مضرِ صحت اشیائے خورد ونوش کے خلاف کارروائیاں یقیناً قابلِ ستائش اقدام ہیں۔ سیکرٹری فوڈ اتھارٹی عبدالحمید کیانی کی جانب سے عوام کو معیاری خوراک کی فراہمی کے عزم کا اعادہ اور عدالتی ہدایات کی روشنی میں بلا امتیاز کارروائیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ادارہ اپنے قیام کے مقاصد کے مطابق کام کر رہا ہے۔ گزشتہ روز مختلف کمپنیوں کے خلاف کی جانے والی کارروائیاں اس امر کی غماز ہیں کہ فوڈ اتھارٹی کسی دباؤ یا رعایت کے بغیر صحتِ عامہ کے تحفظ کیلئے سرگرم ہے۔ مشہور برانڈز جیسے Mitchells Foods **MKS،Ltd** Farm Fruit International Pvt Ltd**، Wania Tea**** Shangrilla Foods**** Wania پر اڈکس پر بھاری جرمانے اور آزاد کشمیر میں فروخت پر پابندی اس امر کی یاد دہانی ہے کہ قانون سب کیلئے برابر ہے۔ چاہے وہ معروف کمپنیاں ہوں یا مقامی سطح پر تیار کنندگان، اگر معیار کے تقاضے پورے نہیں کیے جاتے تو ان کے خلاف کارروائی لازمی ہوگی۔

یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ مارکیٹ میں دستیاب بہت سی اشیاء جوس، ٹافیاں، سوسز، گھی، منرل واٹرز اور دیگر فوڈ آئٹمز ایسے ہیں جو دیکھنے میں پرکشش ضرور ہوتے ہیں مگر معیار اور صحت کے اصولوں پر پورا نہیں اترتے۔ فوڈ اتھارٹی کی یہ مہم عوامی صحت کے تحفظ کے لیے ایک سنگ میل ثابت ہو سکتی ہے، بشرطیکہ یہ سلسلہ تسلسل سے جاری رہے اور زمینی سطح پر بھی مؤثر نگرانی کی جائے۔ ادارہ جاتی سطح پر کارروائیوں کے ساتھ ساتھ عوامی شعور بیدار کرنا بھی نہایت ضروری ہے۔ صارفین کو چاہیے کہ وہ خریداری کے وقت لیبل، اجزاء ترکیبی اور میعاد استعمال کا بغور جائزہ لیں۔ مضر صحت یا غیر لیبلنگ والی مصنوعات کی شکایت متعلقہ حکام کو فوری طور پر درج کروائیں۔ فوڈ اتھارٹی کی موجودہ مہم کو عوامی تعاون اور میڈیا کی سپورٹ کے ساتھ جوڑ کر ایک وسیع تر مہم کی صورت دی جا سکتی ہے تاکہ نہ صرف بڑے برانڈز بلکہ ہر سطح پر خوراک کی تیاری، پیکنگ اور فروخت کا معیار بہتر بنایا جا سکے۔ یہ امید کی جا سکتی ہے کہ فوڈ اتھارٹی اپنی موجودہ رفتار برقرار رکھتے ہوئے عوامی صحت کے تحفظ کو یقینی بنائے گی، کیونکہ ایک صحت مند معاشرہ ہی ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہوتا ہے۔

CM پنجاب اور کشمیری طلباء اسٹیٹ بینک گورنر

مہمان کالم
سردار پرویز افضل ایڈووکیٹ

پنامہ کے بعد پی ایم ایل "ن" کا پاکستان میں نہ صرف حکومت کا خاتمہ ہوا بلکہ تقریباً تمام نشستیں کلیئر ہونے شروع ہوا اور سینیٹ میں وہ آزاد ممبران جو ن لیگ کو ملک چھوڑنے پر مجبور ہوا چند لیکن تقریباً دو، چار سالوں کے اندر ان انتخابات ہوئے اور حالات بدل گئے۔ خیبر پختونخوا اور فاٹا میں پی ایم ایل این کی جانبی کسی بھی حال مستقبل کا موضع اس کے بارے میں صحیح طور پر لگے گا البتہ جو بات اہم ہے وہ یہ ہے کیونکہ ہوا پی ایم ایل این کی نائب صدر محترمہ مریم نواز پنجاب کی ایم این کی نشستیں اور محترمہ نے مدت نہ ہاری اور ناکامیاں ہوئیں حالات اور نشستیں بھی میں اپنی سیاست اور تعلیم اور سیاسی سفر جاری رکھا۔ بلا باوجود کامیابی سے ہمکنار ہوا اور پنجاب جیسے بڑے صوبے کی پی ایم بنا یہ اسی محترمہ کی ضد اور خاصہ ہے۔

اب حکومت جیسے جیسے قائم ہوئی محترمہ انتہائی مدت سے کام کر رہی ہیں اور سینیٹرز اسمبلیمیں اور ترقیاتی منصوبے پنجاب میں جاری اور ساری ہیں عوام کو کوئی کوتاہی نہیں کہ ریلیف اسے ہی بنتے دو سب کچھ پی ایم ایل این کے ورکرز کے لئے ہی کر رہی ہیں۔ بلا شک وشبہ اور حق کہ نفرت تو مجھی ہوتی ہوگا دینے سے کر نہیں کرتیں۔ لیکن یہ شان ان کو ہوتا ہے کہ اس عوامی کو اس طریقے سے استعمال کریں کہ فائدہ مند سکیمیں بھی ہوں اور یہ قرض واپس بھی کیا جائے۔ میں انتظامی اداروں کو بہر حال سوال کے اوقال میں رابطہ کرتا ہوں کہ وکلاء کو ہمیں لاہور، ملتان اور بہاولپور کا دورہ کرنے کا اتفاق بھی ہوا ہے۔ ایک بیٹھ کے دوسرے میں لاہور، ملتان اور بہاولپور کا تفصیلی دورہ کیا اور ان میں طلباء سے تفصیلی ملاقات ہوئی ہم نے تعلیمی طلباء اور طالبات کو پریشانی کے عالم میں پایا۔ کہ پنجاب یونیورسٹی کو لیپ ٹاپ اور دیگر ترقیاتی اسکیموں میں شامل پایا جا تا ہے لیکن کشمیر کو ترقی کی شامل نہیں کیا جاتا۔ محترمہ سے گزارش ہے کشمیری طلباء کو ان ترقیاتی سکیموں اور لیپ ٹاپ وغیرہ کے لئے نظر انداز نہ کیا جائے۔ آزاد کشمیر میں بھی پنجاب کی تمام تسہیلیں جو جاری ہیں وہ آزاد کشمیر میں بھی شروع کی جائیں اور ان کو اندازہ کاور

قیادت خاری ضد سردار ابراہیم کی ہیں، رہائش گاہ آج کی گزر میں پاکستان کے قیام سے لیکر ۱۹۴۷ء میں الحاق پاکستان کی قرارداد پاس کرنے تک اور آج تک یہ رشتہ ایک مضبوط رشتے کے طور موجود ہے۔ سیاسی حوالے سے گزشتہ عرصہ میں سیاسی قیادت کی کمزوری کی وجہ سے کچھ اگر کمزور ہوا ہے لیکن ہر باشعور کشمیری پاکستان کا بڑا خواہ سیاسی ہے۔ اور کوئی باشعور کشمیری کشمیری حکومت کیا جا چکا ہے۔ ہزاروں زخمی ہوئے اور ہزاروں ہجرت پر مجبور ہوئے، جبکہ ۱۴لاکھ قتل ابتدہ ایک ضمیر ضروری موجود ہے۔ یہ خیشلت ہونے کا مارچ اور بعد ہی اور بعض اقدامات تھوڑا آپ کا نعرہ ہی بھی لگاتا ہے لیکن وہ اس حیثیت میں نہیں کہ کسی کی پالیسی پر اثر انداز ہو سکے اور جب حکومت پاکستان آزاد کشمیر کو میں کیمپ کی حیثیت سے ایڈیٹر کرتی اور تعمیر کرتی رہے گی تو یہ سلسلہ بھی یہ اندازہ ہے عوام کو پینے کے صاف پانی، مخصوصا راولاکوٹ میں اور ٹریفک پلاٹ کے بنیادی مطالبات پر توجہ کی ضرورت ہے۔ پہلے کچھ دنوں میں میرٹ کے مطابق ملازمتیں دی جائیں تو عوام کا احساس محرومی ختم ہو گا اور اسی طرح سیاسی قیادت، سیاسی جماعتیں قومی سطح پر کشمیر کی طاقت و بہبود پر توجہ دیں اور سیاسی عمل سلسلہ میں تیز ہو۔ سیاسی ورکرز اور سیاسی قیادت کا عوام کا سیاسی رشتہ اس حد تک کمزور نہ ہو اور اقرباء پروری سے آزاد کشمیر کی سیاست کو بچایا جائے۔ ایک سیاسیات کے طالب علم کا یہ کام ہی نہیں کہ وہ عوامی مسائل اجاگر کرے بلکہ اس کی یہ ذمہ داری بھی بنتی ہے کہ وہ سیاسی عمل کی تجویز کرے جو رائے دہی یا نعمیں رائے کے مطابق چلنی کر پاتا ہے۔ آزاد کشمیر میں تمام مکتبہ جات میں خاکہ آسامیاں خوری طور پر محرمت کے مطابق قبل کی جائیں اور حکومت کو ان چیزوں میں سوچ کی ضرورت نہیں ہے۔ اسی آئیشن کمیٹی کی تحریک کے دوران وزیر اعظم پولیس کو آزاد کشمیر تبصرات کیا گیا جو نلفد لفظ لفاظی کی تج جاتی ضائع ہوتی ہیں اور پولیس اور عوام کے درمیان نفرت کا بیٹھ اجاگر ہوا جو تو عمل انسوس ہے۔ انسوس ہے کشمیری عوام کو اپنے سامنے کام لینا چاہیے اور اسلام آباد پولیس اور ایف سی وغیرہ کی بھی اتنا دہنا ہوا کہ ورند قوانین تم لیں کی جو کسی بھی اسی اخبار بیانیوں کے طور پر صوبہ وفاقیہ کا حصہ بھی ہے اور اسرائیل میں گرفتار ہوئے ہے۔

اپنے مسلمان بھائیوں کی حمایت میں اپنے جذبات کا اظہار کرنا ہر شہری کا بھیجوں ہے جو ہمارے اپنی، ریاست کی طرف سے حاصل ہوتا ہے۔ سوامی بلیڈ پر تحریک لبیک پاکستان نے بھی اظہار یکجہتی کا اعلان کیا اور اس کے مطابق انہوں نے ۱۰ اکتوبر بھاوز فاؤنڈیشن اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کا اعلان کیا۔ ان کے اعلان کے مطابق انہوں نے ملک لاکھوں فلسطینیوں کو شہید کر چکے ہیں۔ صرف ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے اب تک یہ خود ہی بنی میں سویلی بربریت سے ظاہری اعداد وشمار کے مطابق ۵۰ ہزار کے قریب فلسطینیوں کو شہید کیا جا چکا ہے۔ ہزاروں زخمی ہوئے ہیں اور ہزاروں ہجرت پر مجبور ہوئے، جبکہ ۱۴لاکھ قتل اب تک دو ہزار ہیں۔ غزہ کو کھنڈرات میں بدل دیا گیا ہے۔ پوری دنیا کی جو رائے اب فلسطین کے ساتھ ہیں، جبکہ بعض یورپی ممالک نے فلسطین کو بطور ریاست کے تسلیم بھی کر لیا ہے۔ عمومی طور پر ۵۰ ممالک نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کر لیا ہے۔ اسرائیل اب بھی اپنی ہٹ دھرمی پر قائم ہے۔ غزہ پر اسرائیلی حملے نہ دوسال مکمل ہو چکے ہیں۔ مالی دباؤ کے پیش نظر اسرائیل جنگ بندی پر آمادہ ہوا ہے اور بیس سلم ممالک عرب ممالک کی کوششوں سے فلسطینی مزاحمتی تحریک حماس کو بھی جنگ بندی پر آمادہ کیا گیا ہے۔ یوں اسرائیل اور حماس کے درمیان بالواسطہ جنگی معاہدہ ہوا ہے۔ اس کی تصدیق آنا ابھی باقی ہیں۔ غزہ میں اسرائیلی بربریت کے خلاف نہ صرف مسلم ممالک کے عوام میں بے چینی و اضطراب پایا جا رہا ہے، بلکہ اب یورپ اور امریکی عوام بھی فلسطینیوں کے حق میں سڑکوں پر ہیں۔ اس کی واضح مثال اسرائیل کی پابندی کے باوجود صومود فلوٹیلا کے غزہ کے مظلوم فلسطینیوں کے لئے غزہ پہنچنا ہے۔ غزہ کے فلسطینیوں کی حمایت میں اور ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لئے پاکستان کی مختلف جماعتوں سول سوسائٹی کے افراد نے بھی مختلف اوقات میں اظہار یکجہتی کیا، جلسے جلوس نکالے پاکستان کی دو معروف مذہبی جماعتوں جمعیت علماء اسلام اور جماعت اسلامی نے بھی اظہار یکجہتی کیا۔ بلکہ جماعت اسلامی کے امیر حافظ نعیم الرحمٰن اور جمعیت علماء اسلام کے امیر مولانا فضل الرحمٰن نے مشترکہ طور پر اس تحدی کی میڈیا پر بدمت کی ہے اور تقدد کا راستہ ختم کر کے تحریک لبیک پاکستان کے ساتھ مذاکرات کریں اور اختیار کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ اس طرح علامہ کوثر نورانی کراچی، صاحبزادہ علامہ ارشد سعید کاظمی ملتان سربراہ مرکزی جماعت اہلسنت پاکستان سندھ، مفتی وزیر احمد رضوی، معروف مذہبی ایکٹر علامہ ثاقب رضا، اسلام آباد علامہ کونسل ایڈوکیٹ، بیرسٹر ایڈوکیٹ، بیرسٹر ظفر، جامعہ نظامیہ لاہور، جامعہ نعیمیہ لاہور، ڈاکٹر راغب نعیمی چیئرمین نظریاتی کونسل، منظم علماء اطباء رضویہ راولپنڈی، تنظیمات و جماعت اہلسنت آزاد کشمیر نے تحریک لبیک پاکستان پر تشدد کی مذمت کی ہے اور مذاکرات کا راستہ اختیار کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ اب جنگ کی حالات درست نہیں ہیں، ایک طرف مشرقی سرحدوں پر بھارت جارحیت کے لئے تیار بیٹھا ہے اور دوسری طرف مغربی سرحدوں سے افغانستان کی سرزمین سے بھارت پاکستان میں دہشت گردی کر رہا ہے۔ روزانہ ہمارے فوجی جوان اور سیکورٹی کے اہلکار شہید ہو رہے ہیں۔ حکومت کو بھی سوچنے کے دشمن کیلئے چاہیے کہ وہ پاکستان کے اندر افراتفری پھیلانے سے گریز کرے۔

تحریک لبیک بھی اپنا احتجاج ریکارڈ کر رہا تھی، لیکن ان پر اس نوعیت کے شہریوں پر طاقتی انتہاء ہے۔ تحریک لبیک کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لئے جمعیت علماء اسلام کے مولانا فضل الرحمٰن کے پاس پہنچا ہے۔ اس لئے اس حکومت کو بھی چاہیے کہ مفتی تیف الرحمٰن اور دیگر اکابرین اہلسنت کی چاہوں پر عمل کریں۔ ساتھ ہی تحریک لبیک کی قیادت کو بھی چاہیے کہ وہ بھی اکابرین کی تجاویز اور مشورہ پر سنجیدگی کے ساتھ سوچے اور اس معاملہ کو مذاکرات کے ذریعے حل کرے۔

جب یہ کالم جا رہا تھا تو تحریک لبیک پاکستان کی ستیزہ گردہ سربراہ کی میں حکومت سے مذاکرات کر رہی تھی، وہ نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوئے اور حکومت نے تشدد کا راستہ اختیار کیا۔ تازہ اطلاعات کے مطابق اداکرات برات کو فورسز نے حملہ کیا جس کے نتیجہ میں تحریک لبیک کے متعدد رہنما سید احمد شاہ بخاری، حافظ سعد رضوی کے سیکورٹی انچارج سمیت بہت سے جوان شہید ہوئے اور تقریباً ۱۰۰۰ سے زائد کو زخمی کر دیا گیا۔ تحریک لبیک کے امیر حافظ حسین رضوی زخمی ہیں جبکہ اس تشدد کا ایک تحریک لبیک نے ملک بھر میں پہیہ جام ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے۔ کل ان کے مقتدر شخصیات کی بھی حکومت نے نہ کی، جو قابل افسوس ہے۔ جب یہ کالم شائع ہوتا معلوم نہیں حالات کیا ہوں گے؟ اللہ تعالیٰ اس ملک پر رحم فرمائے۔

☆☆☆☆☆

ٹی ٹی پی کی واپسی کی غلط منصوبہ بندی

مہمان کالم
رشید صافی

شدت پسند گروہ کی ایسی خواہش کو تسلیم کیا جا سکتا۔ خان صاحب کی حکومت کیلئے بھی ان شرائط پر عمل کرنا آسان نہ تھا اور وہ ان پالیسی کو عمل شکل نہ دے پائے تھے کہ تحریک عدم اعتماد کے نیچے میں ان کی حکومت ختم ہو گئی۔ پی ڈی ایم کی حکومت آئی تو ٹی ٹی پی کی ایم کی حکومت سوچ کو ساتھ لے کر اس کے دسدار اس کو کسی صورت معاف نہیں کیا جا سکتا۔ پی ٹی ٹی پی شرائط کے مطابق باب بند ہو گیا۔

کا عدم پی ٹی پی کو جب یہ پیشکش ملا کہ ان شرائط کو کسی صورت تسلیم نہیں کیا جا سکتا تو پاکستان میں دہشت گردی کا نیا سلسلہ شروع ہو گیا۔ کیمرہ مختوخوا کے افغانستان سے متصل سرحدی علاقے دہشت گردی کی اس کی لہر سے سب سے زیادہ متاثر ہونے لگے۔ ٹی ٹی پی کو خان صاحب کو مطلعات کر دیا گیا تھا اور اس لانے کی کوشش اشارہ فاٹا کا بھی کوئی حتمی فیصلہ یا وعدہ نہیں ہوا تھا کہ سرحد گروہ یہ اشارے کے منتظر تھے انہوں نے مزید انتظار کیا بغیر قبائلی علاقوں کا رخ کر لیا۔ مطلعات کی زیادت کے بعد ٹی ٹی پی کا بھی سول و عسکری قیادت نے اس مسئلے کو خارجہ کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی۔ اس مقصد کیلئے پہلے پاکستان سرزمین پر مذاکرات کے لئے اور وہ سے۔ مفتی تقی عثمانی کی سربراہی میں افغانستان بھیجا گیا تاکہ اس مسئلے کو افہام تفہیم کے ساتھ حل کیا جا سکے یہاں سے پاکستان کی طرف سے کام کے والے امن کی کسی کوشش کو سنجیدہ نہیں لیا گیا۔ صورت حال یہاں تک آگئی کہ کیمرہ مختوخوا کے قبائلی اضلاع کا امن غارت ہو گیا یہ گروہ پاک فوج پر حملے کرنے اور محفوظ پناہ گاہ بنانے کا موقع مل گیا۔ اس دوران افغان قیادت سے برابر اس سے احتجاج ریکارڈ کرایا گیا مگر بے سود۔ الا ان صلح گروہوں کی وجہ دیوبندی کی کاٹا کا کیونکہ اس افغانستان کو یہاں ملک سے تعلقات استوار کرنے کا حق رکھتی ہے مگر افغانستان کے چاہیے کے خلاف کھڑے ہونے کی حمایت کیسے کی جا سکتی ہے؟

☆☆☆☆

غزہ امن منصوبہ یا اسرائیلی بالادستی؟

غزہ امن منصوبے کو انسانیت کی نظر سے دیکھا جائے تو گزشتہ دو سال سے جاری خونریز کاشدہ ہوا قابل تحسین اور سکون بخش معلوم ہوتا ہے۔ پہاں تھے ہر صورت ناقابل ہوا اور نافذ ہوتا چاہیے۔ پہاں ہر شہید کے بنیادی وجود پر بیشمار شدت غذاشت پر حقیقت اور تبدیلیوں کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا امن کا منصوبہ اس کی پہت پلاٹی امید اور بین کر تبہ انہیں اسرائیل کی پہت پلاٹی چھوڑ کر اہل فلسطین کی پشت پر کھڑا ہونا چاہیے۔ امن کا قیام کسی خاص ریاست مثل یا مذہب کی حمایت اور دوسرے ممالک ضد اب کو کمزور کرنے سے ممکن نہیں، اسرائیل کی بالادستی تمام کرنے کا مطلب صاف کامیابی کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ چاہتا ہیں۔ ایسے میں طول انعام کے حق دار کیسے ہو سکتے ہیں؟

امریکہ کی قیادت میں چلنے والے غزہ امن منصوبے پر جیسے جیسے عمل درآمد کے مراحل آگے بڑھ رہے ہیں، ویسے ہی منصوبے کی تلخی سامنے آ رہی ہے۔ یہ اس منصوبے کی تلخی ہے جو اس کے پیش منظر میں چھپے سیاسی عزائم اور مقاصد واضح ہو جائے ہیں۔ اس بات کا ایک ثبوت مصنف خیز منظر اس وقت سامنے آیا جب صدر ٹرمپ کے خطاب کے دوران فلسطینی ریاست کے حق میں آواز بلند کرنے والے مجین کو اجازت نہیں دی گئی۔ یہ خطاب بلا شبہ اسرائیل کا بالادستی کو قبول کرنا، اس حقیقت کا اعتراف ہے کہ اب غلطے میں طاقت کا مرکز صرف تل ابیب ہوگا۔ یہ مرکز اسرائیل اور اس کا پشت پناہ امریکہ ہوگا۔ مسلم ممالک کے اجتماعی مواصلت کے باوجود اسرائیل مسلم ممالک کو ترجیح دی تو مستقبل میں اسرائیل بجائے مصلحت کو ترجیح دے گا۔ اس صورت میں فلسطینی عوام تو پہلے ہی چڑیں ہیں اب اس کے اثرات باقی مسلم ممالک میں پڑیں گے۔ ایک اور بات یہاں یہ ہے کہ جب کسی امن منصوبے میں بنیادی فریق یعنی فلسطینی عوام کی رضامندی اور بات کا حق ہی نہال و بیانیے تو پھر وہ منصوبہ امن نہیں بلکہ سیاسی چرکے کی ایک حیثیت بن جاتا ہے۔ اسرائیل اپنی سرزمین کے تحفظ میں مسلسل توسیع کر رہا ہے، فلسطینی زمین پر قبضہ مزید مستحکم ہو رہا ہے، اور عالمی برادری محض مذمتی بیانات پر اکتفا کر رہی ہے۔ ایسے میں مسلم ممالک کا اجتماعی پالیسی کے تحت فلسطین کے حق میں ایک منصوبہ اور واضح موقف اختیار کرنے کی ملاقات کا دھارا موڑا جا سکتا ہے۔ اگر یہ ممالک اپنے کیسے بالادستی اسرائیل کے ساتھ تعلقات کی لائی ہیں اپنی پالیسی کو مزید گہرے بنانا شروع ہوتے ہیں۔ فلسطینی ریاست کے تصور پر صرف ایک چٹر لہرا کے ہر وارث کو تیار کیا جاتا ہے تو پھر ہر مسلم منصوبہ کس قدر کامیاب ہے؟ اس کا مطلب تو فریقین کے درمیان مساوی حقوق اور متفقہ طلاقت ہے۔ یہ مطلب تو فلسطینی ریاست کا حق تسلیم کرنا ہے۔ یہ منصوبہ فلسطینیوں کے لیے امن نہ زیادہ اطاعت اور اسرائیلی بالادستی کے اقرار کا معاہدہ ہے۔ یہ منصوبہ کو انسانیت کی نظر سے دیکھا جائے تو گزشتہ ۷۵ سال سے موجود ہے۔ تاحال اس کا کوئی حل نہیں ہو سکا۔ یہودی نہ صرف فلسطینی سرزمین پر قابض ہیں بلکہ انہوں نے اپنی تابعدار مسیحوی ریاست قائم کر کے اب تک لاکھوں فلسطینیوں کو شہید کر چکے ہیں۔ صرف ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے اب تک یہ خود ہی بنی میں سویلی بربریت سے ظاہری اعداد وشمار کے مطابق ۵۰ ہزار کے قریب فلسطینیوں کو شہید کیا جا چکا ہے۔ ہزاروں زخمی ہوئے ہیں اور ہزاروں ہجرت پر مجبور ہوئے، جبکہ ۱۴لاکھ قتل اب تک دو ہزار ہیں۔ غزہ کو کھنڈرات میں بدل دیا گیا ہے۔ پوری دنیا کی جو رائے اب فلسطین کے ساتھ ہیں، جبکہ بعض یورپی ممالک نے فلسطین کو بطور ریاست کے تسلیم بھی کر لیا ہے۔ عمومی طور پر ۵۰ ممالک نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کر لیا ہے۔ اسرائیل اب بھی اپنی ہٹ دھرمی پر قائم ہے۔ غزہ پر اسرائیلی حملے نہ دوسال مکمل ہو چکے ہیں۔ مالی دباؤ کے پیش نظر اسرائیل جنگ بندی پر آمادہ ہوا ہے اور یہ بیس سلم ممالک عرب ممالک کی کوششوں سے فلسطینی مزاحمتی تحریک حماس کو بھی جنگ بندی پر آمادہ کیا گیا ہے۔ یوں اسرائیل اور حماس کے درمیان بالواسطہ جنگی معاہدہ ہوا ہے۔ اس کی تصدیق آنا ابھی باقی ہیں۔ غزہ میں اسرائیلی بربریت کے خلاف نہ صرف مسلم ممالک کے عوام میں بے چینی و اضطراب پایا جا رہا ہے، بلکہ اب یورپ اور امریکی عوام بھی فلسطینیوں کے حق میں سڑکوں پر ہیں۔ اس کی واضح مثال اسرائیل کی پابندی کے باوجود صومود فلوٹیلا کے غزہ کے مظلوم فلسطینیوں کے لئے غزہ پہنچنا ہے۔ غزہ کے فلسطینیوں کی حمایت میں اور ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لئے پاکستان کی مختلف جماعتوں سول سوسائٹی کے افراد نے بھی مختلف اوقات میں اظہار یکجہتی کیا، جلسے جلوس نکالے پاکستان کی دو معروف مذہبی جماعتوں جمعیت علماء اسلام اور جماعت اسلامی نے بھی اظہار یکجہتی کیا۔ بلکہ جماعت اسلامی کے میئر متاق احمد نے اسلام آباد میں بھرپور احتجاج کیا اور گرفتاری بھی پیش کی اور اذراں اظہار یکجہتی کے طور پر صومود فلوٹیلا کا حصہ بھی ہے اور اسرائیل میں گرفتار ہوئے ہے۔

اپنے مسلمان بھائیوں کی حمایت میں اپنے جذبات کا اظہار کرنا ہر شہری کا بھیجوں ہے جو ہمارے اپنی، ریاست کی طرف سے حاصل ہوتا ہے۔ سوامی بلیڈ پر تحریک لبیک پاکستان نے بھی اظہار یکجہتی کا اعلان کیا اور اس کے مطابق انہوں نے ۱۰ اکتوبر بھاوز فاؤنڈیشن اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کا اعلان کیا۔ ان کے اعلان کے مطابق انہوں نے اسرائیلی سفارت کار کو ملک بدر کرنے کا مطالبہ کیا۔ یہودی ہی نہیں بلکہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات رکھنے والے ممالک کو بھی ملک بدر کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ